

شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کی شہادت کے بعد تنظیم ”قاعدة الجہاد“ کے نئے امیر کی نامزدگی

تنظیم القاعدہ کی مرکزی قیادت کا بیان

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ (ال

عمران: 200)

”اے ایمان والو! تم (باطل پرستوں کے مقابلے میں) صبر کرو، مقابلے کے وقت ثابت

قدمی دکھاؤ، مورچوں پر جمے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“

نبی ﷺ نے فرمایا:

”لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ“۔

”میری امت کا ایک گروہ تا قیامت حق پر لڑتے ہوئے غالب رہے گا۔“¹

یقیناً امت مسلمہ اور تنظیم القاعدہ سے منسلک مجاہدین و دیگر مجاہدین کے لیے شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کی شہادت ایک بڑا صدمہ تھا، مگر انھوں نے یہ صدمہ اس حال میں برداشت کیا کہ ان کے دل اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر راضی، اور اس کی طرف سے کیے گئے جزاء و انعام کے وعدوں پر مطمئن ہیں۔ وہ اپنے مولیٰ عزوجل سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ شیخ کے درجات کو بلند فرمائیں، اور انھیں ہماری اور امت مسلمہ کی جانب سے بہترین بدلہ عطا فرمائیں، آمین!

¹ الصحيح لمسلم؛ كتاب الإمامة، باب قوله صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من أمتي۔۔۔

اب چونکہ جہاد نے قیامت تک جاری رہنا ہے۔۔۔ جیسا کہ احادیثِ نبوی ﷺ میں وارد ہے۔۔۔ اور دورِ حاضر میں اسلامی ممالک پر حملہ آور و قابض کفار، اور شرعی قوانین کو بدل ڈالنے والے مرتد حکام کے خلاف یہ جہاد فرضِ عین ہو چکا ہے۔۔۔ جیسا کہ علمائے اسلام کا اس امر پر اتفاق ہے۔۔۔ نیز شہدائے اسلام کے خون اور شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کی سیرت کے ساتھ حقیقی وفاداری کا بھی تقاضا ہے کہ جہاد فی سبیل اللہ اور مسلمانوں، کمزوروں کی نصرت کی راہ پر گامزن رہا جائے، لہذا (ان تمام باتوں کے پیش نظر) تنظیم القاعدہ کی عمومی قیادت نے۔۔۔ باقاعدہ مشاورت کے بعد۔۔۔ تنظیم کا نیا امیر شیخ ابو محمد ایمن الظواہری حفظہ اللہ کو مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو امارت کی ذمہ داری بطریق احسن نبھانے کی توفیق عطا فرمائیں، اور آپ کو، ہمیں اور تمام مسلمانوں کو شریعت کے تمام احکامات پر عمل پیرا رہنے اور حق پر ایسی استقامت کا مظاہرہ کرنے کی توفیق عطا فرمائیں جو اللہ عزوجل کو راضی کر دے، آمین۔

اصولوں کی پاسداری کا عزم نو

موقع کی مناسبت سے القاعدہ کی عمومی قیادت آج (امتِ مسلمہ کے سامنے اپنے منہج کا اعادہ کرتی ہے، اور) درج ذیل بنیادی اصولوں کی پاسداری کا عزم نو کرتی ہے:

۱۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل و احسان سے تنظیم قاعدۃ الجہاد ہر دم کتاب و سنت پر عمل کرتی ہے اور آئندہ بھی کرتی رہے گی، اور اسی کی جانب دعوت دیتی رہے گی۔ ہم رسول اللہ ﷺ، آپ کے پاکباز صحابہ کرام اور آپ کے پاکباز اہل بیت (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے منہج کی پیروی کرتے ہیں۔ ہم تابعین و تبع تابعین، اور اُن کا راستہ اختیار کرنے والوں اور علم و عمل میں ان کے نقش قدم پر چلنے والوں مثلاً ائمہ اربعہ، ائمہ فقہ و حدیث کے اجماع کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ وہ ائمہ کرام تھے، جنہیں امت کے ہاں شرفِ قبولیت حاصل ہوا، امت نے اُن کے حق میں خیر کی شہادت دی اور نسل در نسل اُن کے لیے خیر کی دعا کرتی ہے۔ ہم ان کے اجماع کی پیروی کرتے ہیں اور ان کے اقوال سے

باہر نہیں نکلتے، اور ہم کو شش کرتے ہیں کہ ہم اتباع کرنے والے ہوں، ابتداء (دین میں نئی ایجاد) کرنے والے نہ ہوں اور اقتداء کرنے والے ہوں، نہ کہ اختراعات گھڑنے والے۔

۲۔ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق اور مدد سے دین حق کی جانب دعوت دیتے ہیں اور امت مسلمہ کو اعداد (یعنی جہاد کی تیاری) اور قتال کی طرف ترغیب دلاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم عملی طور پر جہاد کے فریضے کو ادا کرتے ہیں اور مسلم علاقوں پر حملہ آور کفار ___ جن کا سربراہ امریکہ اور اس کا پروردہ اسرائیل ہے ___ اور ان کی معاونت کرنے والے، شریعت اسلامیہ کو پس پشت ڈالنے والے حکمرانوں کے خلاف لڑتے ہیں اور اپنی تمام تر طاقت و صلاحیت صرف کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم امت مسلمہ کو بھی تحریض دیتے ہیں کہ وہ ان کے خلاف جان و مال اور ہر ممکن طریقے سے جہاد کریں، یہاں تک کہ تمام حملہ آور فوجیں مسلم سرزمینوں سے بھاگ کھڑی ہوں اور وہاں شریعت اسلامیہ کی بالادستی قائم ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ﴾ (التوبة: 123)

”اے ایمان والو! ان کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے قریب رہتے ہیں، اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں، اور جان رکھو کہ اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔“

۳۔ ہم ہر اس شخص کے لیے اپنی تائید و حمایت اور نصرت کی یقین دہانی کراتے ہیں جو اعلیٰ کلمۃ اللہ کے لیے شرعی بصیرت کے ساتھ جہاد کر رہا ہو اور مسلم علاقوں میں سے کسی بھی علاقے میں اسلام اور مسلمانوں کے حقوق کا دفاع کر رہا ہو۔ تنظیم ’قاعدة الجہاد‘ کسی خاص علاقے سے منسوب نہیں ہے اور نہ ہی کسی قومیت سے مخصوص اور اس تک محدود ہے، بلکہ تمام مسلم سرزمینیں اس سے منسلک مجاہدین کا وطن ہیں اور تمام مسلمان ان کے بھائی ہیں، اور ان کے باہمی تعلق کی بنیاد رشتہ ایمان ہے۔ ہمارے نزدیک تقویٰ اور عمل صالح کے معیار کے سوا، کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔

چنانچہ ہم فلسطین عزیز میں اپنے مسلمانوں کو اسی بات کی یقین دہانی کراتے ہیں جس کی یقین دہانی انھیں شیخ اسامہ رحمہ اللہ نے کرائی تھی، کہ: ”ہم فلسطین میں اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں: بے شک تمہارے بیٹوں کا خون ہمارے بیٹوں کا خون ہے، اور تمہارا خون ہمارا خون ہے۔ پس خون کا بدلہ خون ہے اور شکست کا بدلہ شکست ہے۔ اللہ کی قسم! ہم تمہیں ہر گز تنہا نہ چھوڑیں گے، یہاں تک کہ کامیابی حاصل ہو جائے یا پھر ہم بھی اسی چیز کا ذائقہ چکھ لیں جس کا ذائقہ حضرت حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے چکھا تھا۔“

ہم انھیں یہ یقین دہانی بھی کراتے ہیں کہ ہم فلسطین کے رباط و جہاد سے ذرہ بھر دستبردار نہ ہوں گے، اور نہ ہی اسرائیل کی خود ساختہ ریاست کے کسی قانون کو تسلیم کریں گے، چاہے زمین پہ بسنے والے سب ہی لوگ اس پر متحد و متفق ہو جائیں۔ ہم کسی بھی ایسے متفقہ اعلامیے یا قرارداد و معاہدے کو نہ قبول کریں گے اور نہ اُس کی پابندی کریں گے جو اسرائیل کے وجود کو تسلیم کرتا ہو یا بالشت بھر فلسطین بھی مسلمانوں سے چھینتا ہو، خواہ ایسا اعلامیہ اقوام متحدہ کی جانب سے پیش کیا جائے۔ جسے چلانے والے خود مجرموں کے سردار ہیں۔، یا اس کے علاوہ دیگر تنظیموں اور اداروں کی جانب سے پیش کیا جائے۔ ہم اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے ہاتھ اور زبان کے ذریعے جہاد جاری رکھیں گے، اور موساد و سی آئی اے کے ساتھ تعاون کرنے والے خائن امت کی خیانتوں کا پردہ چاک کر دیں گے جو فلسطین میں مسلمانوں کے حقوق سے دستبرداری اختیار کرتے ہیں۔ ہم اپنا سب کچھ خرچ کریں گے یہاں تک کہ فلسطین پورا کا پورا آزاد ہو جائے، اس پر اسلام کا پرچم لہرانے لگے اور اس میں اسلامی قوانین کی بالادستی قائم ہو جائے۔ جس طرح ہم سے پہلے اسے صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ اور ان جیسے دیگر بہادران اسلام نے آزاد کر لیا تھا۔

ہم افغانستان میں بسنے والے اپنے بھائیوں کے سامنے بھی اقرار کرتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ ہیں اور ہم امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ کی زیر قیادت امریکی صلیبی قبضے سے اس پاک سرزمین کے ایک ایک چپے کو چھڑوانے کے لیے اپنی جانوں اور سب سامان کے ساتھ حاضر ہیں۔

اسی طرح ہم سرزمین خلافت و علم 'عراق'، ارض ہجرت و شریعت 'صومالیہ'، بقعہ ایمان و حکمت 'جزیرہ عرب'، خطہ نصرت و رباط 'مغرب اسلامی' اور صبر و استقامت کے چیچنیا میں بسنے والے بھائیوں سے جو صلیبی حملوں کا مقابلہ کرنے میں ہمارے ہم سفر ہیں کہتے ہیں کہ:

ہم اپنے عہد پر قائم ہیں اور اس راستے میں ہم آپ کے ہمراہ اس طرح گامزن ہیں کہ ہم ایک مضبوط سیسہ پلائی ہوئی دیوار، متحد کلمے اور آپس میں جڑے ہوئے دلوں کی مانند ایک پرچم تلے اکٹھے ہیں۔ ہم ایک ہی دشمن کے مد مقابل کھڑے ہیں، چاہے اس کی اشکال اور نام مختلف ہیں۔

پس ہم نہ بزدلی کا مظاہرہ کریں گے، نہ تردد کا شکار ہوں گے اور نہ ہی پیٹھ پھیریں گے، بلکہ ہم چوٹ لگائیں گے اور کھائیں گے، غالب ہوں گے اور مغلوب ہوں گے، اور انجام کار تو متقین ہی کے حق میں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ﴾ (الأعراف: 128)

”موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا: اللہ سے مدد مانگو اور صبر سے کام لو۔ یقین رکھو کہ زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے، اور آخری انجام پر ہیزگاروں ہی کے حق میں ہوتا ہے۔“

۴۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا﴾ (النساء: 75)

”(اے مسلمانو!) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کے لیے نہیں لڑتے جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال دے

جس کے باشندے ظالم ہیں، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حامی پیدا کر دیجیے، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار کھڑا کر دیجیے۔“

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”فكفوا العاني“

”قیدی کو چھڑاؤ۔“

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مسلمان قیدیوں کو چھڑوانے میں ہماری مدد فرمائیں، جنہوں نے اسلام اور مسلمانوں کی نصرت کی خاطر ہر قسم کی تکالیف برداشت کیں، صبر کیا اور قربانیاں پیش کیں۔ ہم اپنے ان اسیر بھائیوں کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم انہیں نہ بھولے ہیں اور نہ ہرگز کبھی بھولیں گے، ان شاء اللہ۔

ہم حق کا پرچار کرنے والے مجاہد بزرگ شیخ عمر عبدالرحمن کو نہیں بھولے۔ ہم گوانتانامو بے، بگرام، ابو غریب، امریکہ کی خفیہ اور ظاہری جیلوں اور اسلامی ممالک میں امریکی غلاموں کی قائم کردہ گوانتانامو جیسی جیلوں میں قید اپنے مسلمان بھائیوں کو ہرگز نہیں بھولے۔

﴿وَمَا نَقْمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ﴾ (الدبرج: ۸)

”اور وہ ان (مسلمانوں) سے صرف اس ایک بات کا بدلہ لے رہے ہیں کہ وہ عزت اور حمد

والے اللہ پر ایمان لے آئے ہیں۔“

۵۔ ہم مصر، تیونس، لیبیا، یمن اور مغرب اسلامی میں اپنی مظلوم و مقہور مسلم عوام کی تحریکوں کی تائید کرتے ہیں جو انہوں نے ظالم و مفسد طاغوتی حکمرانوں کے مد مقابل کھڑی کی ہیں، جبکہ ان طواغیت نے عرصہ دراز تک ہماری امت کو بدترین عذاب سے دوچار کیا ہے۔

ہم نہ صرف ان تحریکوں کی تائید کرتے ہیں بلکہ انہیں سہارا بھی دیں گے۔ اور ہم انہیں اور دیگر مسلم عوام کو بھی ترغیب دیتے ہیں کہ وہ تحریک جاری رکھیں اور استقامت کے ساتھ ڈٹے رہیں یہاں

تک کہ وہ تمام ظالم و فاسد نظام تباہ ہو جائیں جنہیں امریکہ نے ہمارے سروں پر مسلط کر رکھا ہے اور جن کے ذریعے وہ اپنے عزائم کی تکمیل کا کام لے رہا ہے۔

ہم انھیں ترغیب دیتے ہیں کہ وہ تحریک جاری رکھیں یہاں تک کہ حقیقی اور مکمل تبدیلی حاصل ہو جائے، اور امت مسلمہ اپنے رب کی نازل کردہ شریعت کی جانب پلٹ آئے جسے قابض استعمار نے (مسلم علاقوں میں) بالادست ہونے سے روک رکھا ہے۔ پس عوام المسلمین کو چاہیے کہ وہ اس وقت تک گھروں کو نہ لوٹیں جب تک کہ مسلمانوں کے سروں پر صرف اور صرف شریعت اسلامیہ کی حاکمیت قائم نہ ہو جائے، جہاں دنیا کے قوانین کو نہ کوئی دخل ہو اور نہ وہ اثر انداز ہوں، اور دین تمام کا تمام اللہ ہی کے لیے خالص ہو جائے۔

اور یہ تبدیلی اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتی جب تک کہ امت مسلمہ استعماری و استبدادی نظام کی ان تمام عسکری، ثقافتی، اقتصادی اور عدالتی شکلوں سے نجات حاصل نہ کر لے جو ہم پر مغرب نے مسلط کر رکھی ہیں، اور جب تک ہر قسم کا سیاسی و اجتماعی ظلم ختم نہ کر دیا جائے۔ یقیناً اس سب کے لیے مضبوط تیاری، مستقل ترغیب و تحریض، پیہم جہاد اور قوت کے مقابلے کے لیے برابر قوت حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ دین کا قیام ’کتاب ہدایت‘ (قرآن مجید) اور مدد کرنے والی ’تلوار‘ کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اور ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لیے اکیلا آپ کا رب ہی کافی ہے۔

۶۔ اسلامی تنظیموں اور جماعتوں سے منسلک اور غیر منسلک ہر اس مسلمان کے ساتھ تعاون کے لیے ہمارے ہاتھ دراز اور دل کشادہ ہیں جو اسلام کی نصرت کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ ہم سب کو چاہیے کہ مسلم سرزمینوں سے حملہ آور دشمنوں کو پچھاڑنے اور یہاں شریعت کی حاکمیت و بالادستی کو قائم کرنے کے لیے بڑھ کر ایک دوسرے کا ہاتھ تھام لیں۔

ہمیں چاہیے کہ فاسد اور مُفسد نظاموں کو ختم کرنے اور ظلم و جبر اور فساد سے اپنے خطوں کو پاک کرنے کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں اور ایک دوسرے کا دست و بازو بنیں۔

یہ سب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے اس فرمان کی پیروی میں ہے، کہ:

﴿وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ﴾ (المائدہ: ۲)

”اور نیکی اور تقویٰ (کے کاموں) میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔“

اور اس کے ساتھ ساتھ تمام مسلمان بھائیوں کا آپس میں حق ہے کہ وہ ایک دوسرے کو نصیحت کریں اور یاد دہانی کرواتے رہیں۔

۷۔ چونکہ دین اسلام نے ہر طرح کے ظلم کو حرام قرار دیا ہے۔۔۔ خواہ وہ کسی مسلمان کے حق میں کیا گیا ہو یا کسی کافر کے، خواہ وہ کسی دشمن سے رو کر کھا گیا ہو یا کسی دوست سے۔۔۔ تو اس بنیاد پر ہم دنیا کے ہر مظلوم کو۔۔۔ جن کی اکثریت مغربی اور امریکی جرائم سے متاثرہ ہے۔۔۔ یہ یقین دہانی کراتے ہیں کہ دین اسلام عدل و انصاف کا دین ہے۔ ہم مظلوموں کی تکالیف و مشکلات پر ان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور واضح کرتے ہیں کہ ہمارا جہاد امریکی جارحیت کے خلاف ہے جس کے نتیجے میں وہ بھی ظلم سے بچ جائیں گے، اور یہ جہاد انھیں اس مغربی اور امریکی استحصال سے نجات دلانے کی ایک مؤثر کوشش ہے جس نے انھیں اپنا غلام بنا رکھا ہے، ان کے وسائل پر قبضہ جما رکھا ہے، اور ان کی زندگی اور معاشرے کو بگاڑ کا شکار کیا ہوا ہے۔

ہمارا یہ پیغام امت مسلمہ اور حق و عدل کے ہر طالب کے نام ہے، اور اس کا مقصد اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا ہے اور وہی سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین!

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم!

تنظیم قاعدۃ الجہاد / مرکزی قیادت

رجب ۱۴۲۳ھ / جون ۲۰۱۱ء